سوال

(658) گھر کے اخراجات میں سے بچا کر منافع بخش منصوبے میں لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا شوہر ہاتھ کا بہت کھلا ہے، بیوی بچوں پر اس قدر خرچ کرتا ہے جو حد اسراف میں آتا ہے۔ بیوی نے اسے بہت کہا کہ اپنا مال کسی منافع بخش منصوبے میں لگاؤ مگر اس نے انکار کر دیا۔ تو کیا بیوی کے لیے جائز ہے کہ وہ گھر کے اخراجات میں سے کوئی تھوڑا بہت بچا کر کسی مناسب منافع بخش منصوبے میں لگا دے، جس کا شوہر کو علم نہ ہو۔ کیونکہ مستقبل کے حالت کی کوئی خبر نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کے لیے جائز ہے کہ مناسب رقم پس انداز کر سکتی ہے جبکہ شوہر اسراف کی حد تک خرچ کرنے والا ہے، اور یہ جمع شدہ اس شرط پر ہوگی کہ یہ شوہر ہی کی ملکیت رہے اور اس عورت کو اپنی ملکیت نہ ہو، اس نیت سے کہ اگر کسی وقت حالات میں تنگی آئے تو یہ رقم اسے پیش کر دے گی یا خود ہی گھر کی ضروریات میں لے گی یا یہ نیت ہو کہ اگر شوہر کی وفات ہوگئی تو یہ مال اس کی ملکیت رہے گا (اور اس کے کام آئے گا)۔ ([1])

---

[1] وفات کی صورت میں واجب ہوگا کہ وہ اس مال کو ظاہر کرے اور وراثت میں تقسیم ہو۔ ورنہ حلال نہ ہوگا۔ (مترجم، سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 464

محدث فتویٰ